A1

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

قُرآن پاک کی معنوی تحریف اور فرقہ واریت کی نحوست سے محفوظ اُردو ترجمہ

جمال القرآن

عربی لُغت کے عین مطابق بیک وقت لفظی اور بامحاورہ آسان ترین اُردو ترجمہ

ترجمہ

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ـ کراچی
پاکستان

سورۃ الملک ۶۷ مکیۃ ۷۷ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | ایاتہا ۳۰ رکوعاتہا ۲

سورۂ ملک مکی ہے   اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۳۰ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ ۝١

منزہ و برتر ہے وہ جس کے قبضہ میں (سب جہانوں کی) بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے،

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَ

جس نے پیدا کیا ہے موت اور زندگی کو تاکہ وہ تمہیں آزمائے تم کہ میں سے عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے؛ اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ۝٢ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى

وہی دائمی عزت والا، بہت بخشنے والا ہے، جس نے بنائے ہیں سات آسمان اُوپر نیچے؛ تمہیں نظر نہیں آئے گا

فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ

(خداوندِ) رحمٰن کی آفرینش میں کوئی خلل؛ ذرا پھر نگاہ اُٹھا کر دیکھ، کیا تجھے کوئی رخنہ دکھائی

فُطُوْرٍ ۝٣ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ

دیتا ہے؟ پھر بار بار نگاہ ڈالو لوٹ آئے گی تیری طرف (تیری) نگاہ ناکام ہوکر درآنحالیکہ

هُوَ حَسِيْرٌ ۝٤ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا

وہ تھکی ماندی ہوگی - اور بے شک ہم نے قریبی آسمان کو چراغوں سے آراستہ کردیا ہے اور بنادیا ہے انہیں

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

شیاطین کو مار بھگانے کا ذریعہ اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کیلئے دہکتی آگ کا عذاب۔ اور جنہوں نے اِنکار کیا

بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا

اپنے رب کا ان کیلئے عذابِ جہنم ہے؛ اور جہنم بڑی بُری لوٹنے کی جگہ ہے۔ جب وہ اس میں جھونکے جائیں گے تو

لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا

اس کی زور دار گرج سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی (ایسا معلوم ہوتا ہے) گویا مارے غضب کے پھٹا چاہتی ہے؛ جب بھی اس میں کوئی

فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا

جتھا جھونکا جائے گا تو ان سے دوزخ کے محافظ پوچھیں گے: کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ وہ کہیں گے: کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس

نَذِيْرٌ ڏ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ

ڈرانیوالا آیا تھا پس ہم نے اس کو جھٹلایا اور ہم نے اس کو (صاف صاف) کہہ دیا کہ اللہ تعالیٰ نے تو کوئی چیز نہیں اُتاری، تم لوگ کھلی

ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ

گمراہی میں مبتلا ہو - وہ کہیں گے کہ کاش! ہم (ان کی نصیحت کو) سُنتے اور سمجھتے تو (آج) ہم دوزخیوں

السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ

میں نہ ہوتے - پس (اس روز) اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے تو پھٹکار ہو اہلِ جہنم پر۔ بے شک

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَ

جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں ان کیلئے (اللہ کی) مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣ اَلَا

تم اپنی بات آہستہ کہو یا بُلند آواز سے (اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا)؛ بیشک وہ خوب جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں ہے۔ (نادانو!) کیا

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝١٤ ع هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ ع ۱

وہ نہیں جانتا (بندوں کے احوال کو) جس نے (انہیں) پیدا کیا ہے؛ وہ بڑا باریک بین، ہر چیز سے باخبر ہے۔ وہی تو ہے جس نے

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ

نرم کردیا ہے تمہارے لیے زمین کو پس (اطمینان سے) چلو اس کے راستوں پر اور کھاؤ اسکے (دیے ہوئے) رزق سے؛ اور اسی کی طرف

النُّشُوْرُ ۝١٥ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا

تم کو (قبروں سے) اُٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم بےخوف ہوگئے ہو اس سے جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں غرق کر دے اور وہ

هِيَ تَمُوْرُ ۝١٦ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ

زمین تھرتھر کانپنے لگے؟ کیا تم بےخوف ہوگئے ہو اس سے جو آسمان میں ہے کہ وہ بھیج دے تم پر پتھر برسانے والی ہوا؛

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝١٧ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ

تب تمہیں پتہ چلے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہوتا ہے۔ اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے انہوں نے بھی جھٹلایا (خود دیکھ لو) کہ

كَانَ نَكِيْرِ ۝١٨ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ وقف لازم اتفاق / وقف غفران / وقف منزل

(ان) پر میرا عذاب کتنا سخت تھا کیا انہوں نے پرندوں کو اپنے اُوپر (اُڑتے) کبھی نہیں دیکھا پر پھیلائے ہوئے اور کبھی پر سمیٹ بھی لیتے ہیں؟

مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ۝١٩ اَمَّنْ هٰذَا

نہیں روکے ہوئے انہیں کوئی (فضا میں) بجز رحمٰن کے؛ بیشک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (اے منکرو!) کیا تمہارے پاس

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ

کوئی ایسا لشکر ہے جو تمہاری مددکرے (خداوند) رحمٰن کے علاوہ؛ بیشک منکرین

إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ

دھوکا میں مبتلا ہیں ۔ کیا کوئی ایسی ہستی ہے جو تمہیں رزق پہنچا سکے اگر اللہ تعالیٰ اپنا رزق بند کرلے ،

بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ

لیکن یہ لوگ سرکشی اور حق سے نفرت میں بہت دور نکل گئے ہیں ۔ کیا وہ شخص جو منہ کے بل گرتا پڑتا چلا جارہا ہے

أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ

وہ راہِ راست پر ہے یا جو سیدھا ہو کر صراطِ مستقیم پر گامزن ہے ؟ آپ فرمایئے وہی تو ہے

الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا

جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل بنائے ؛ (لیکن) تم بہت کم

مَا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

شکر کیا کرتے ہو ۔ آپ فرمایئے : اسی نے تم کو پھیلا دیا ہے زمین میں اور (روزِ حشر)

تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

تم اسی کے پاس جمع کیے جاؤ گے ۔ (کفار ازراہِ مذاق) پوچھتے ہیں کہ (بتاؤ) یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو؟

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ

آپ فرمایئے : (اس کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے میں تو محض واضح طور پر خبردار کرنیوالا ہوں ۔ پھر جس وقت اسے قریب آتے

زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا کہ یہ ہے جس کا تم

تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا

باربار مطالبہ کرتے تھے ۔ آپ فرمایئے : (اے منکرو!) ذرا غور تو کرو اگر اللہ تعالیٰ مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمادے ،

فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا

تو کون بچالے گا کافروں کو درد ناک عذاب سے ؟ فرمایئے : وہ (میرا خالق) بڑا ہی مہربان ہے ، ہم اسی پر ایمان لائے ہیں

بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ

اور اسی پر ہم نے توکل کیا ہوا ہے ، پس عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون ہے ۔ آپ پوچھیے

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿٣٠﴾ ع ٢ ٢

اگر کسی صبح تمہارا پانی زمین کی تہہ میں اُتر جائے تو تمہیں میٹھا صاف پانی کون لادے گا؟

سُوْرَةُ الْقَلَمِ ۶۸ مَكِّيَّةٌ ۲ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ القلم مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اس میں ۵۲ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝۱ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝۲ وَ

ن، قسم ہے قلم کی اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں، آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں - اور

اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝۳ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝۴ فَسَتُبْصِرُ

یقیناً آپ کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا- اور بیشک آپ عظیم الشان خلق کے مالک ہیں -عنقریب آپ بھی دیکھیں گے

وَيُبْصِرُوْنَ ۝۵ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝۶ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے (واقعی) مجنون کون ہے؟ بیشک آپکا رب خوب جانتا ہے ان کو جو اسکی

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۷ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۸

راہ سے بہک گئے ہیں اور انہیں بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں - پس آپ بات نہ مانیں (ان) جھٹلانے والوں کی -

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝۹ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝۱۰

وہ تو تمنا کرتے ہیں کہ کہیں آپ نرمی اختیار کریں تو وہ بھی نرم پڑجائیں - اور نہ بات مانیے کسی (جھوٹی) قسمیں کھانے والے ذلیل شخص کی ،

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ۝۱۱ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ

جو بہت نکتہ چین چغلیاں کھاتا پھرتا ہے ، سخت منع کرنیوالا بھلائی سے، حد سے بڑھا ہوا، بڑا بدکار ہے، اکھڑ مزاج ہے، اس کے علاوہ

زَنِيْمٍ ۝۱۳ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝۱۴ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ

بداصل ہے، (یہ غرور وسرکشی) اس لیے کہ وہ مالدار اور صاحبِ اولاد ہے - جب پڑھی جاتی ہیں اسکے سامنے ہماری آیتیں تو کہتا ہے

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۵ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝۱۶ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ

کہ یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں- ہم بہت جلد اس کی سُونڈ پر داغ لگائیں گے -ہم نے ان (مکہ والوں) کو بھی آزمایا جیسے ہم نے آزمایا تھا

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝۱۷ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝۱۸

باغ والوں کو ، جب انہوں نے قسم اُٹھائی کہ وہ ضرور توڑلیں گے اس کا پھل صبح سویرے، اور انہوں نے اِنشاء اللہ بھی نہ کہا-

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝۱۹ فَاَصْبَحَتْ

پس چکر لگا گیا اس باغ پر ایک چکر لگانے والا آپکے رب کی طرف سے درآنحالیکہ وہ سوئے ہوئے تھے - چنانچہ (لہلہاتا) باغ

كَالصَّرِيْمِ ۝۲۰ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۝۲۱ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ

کٹے ہوئے کھیت کی مانند ہوگیا ، پھر انہوں نے ایک دوسرے کو ندادی صبح سویرے کہ سویرے سویرے اپنے کھیت کی طرف چلو اگر

كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا

تم پھل توڑنا چاہتے ہو ۔ سو وہ چل پڑے اور ایک دوسرے کو چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ (خبردار!) اس باغ میں ہرگز داخل نہ ہو

الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا

آج تم پر کوئی مسکین ، اور تڑکے چلے (یہ سمجھتے ہوئے) کہ وہ اس ارادہ پر قادر ہیں ۔ پھر جب باغ کو دیکھا

قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ

تو کہنے لگے (غالباً) ہم راستہ بھول گئے ، نہیں نہیں ہماری تو قسمت پھوٹ گئی ۔ ان میں جو زیرک تھا بول اُٹھا کہ کیا

اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

میں تمہیں کہتا نہ تھا کہ تم (اس کی) تسبیح کیوں نہیں کرتے ؟ کہنے لگے : پاک ہے ہمارا رب ، بے شک ہم ہی ظالم تھے ۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا

پھر ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے ۔ کہنے لگے : تف ہے ہم پر ہم ہی

طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾

سرکش تھے ۔ اُمید ہے کہ ہمارا رب ہمیں (اس کا) بدلہ دے گا جو بہتر ہوگا اس سے ، ہم (اب) اپنے رب کی طرف رُجوع کرنے والے ہیں ۔

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ ع اِنَّ وقف لازم

(دیکھ لیا) ایسا ہوتا ہے عذاب ؛ اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے ؛ کاش! یہ لوگ (اس حقیقت کو) جانتے ۔ بیشک

لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ

پرہیزگاروں کیلئے اپنے رب کے پاس نعمتوں بھری جنتیں ہیں ۔ کیا ہم فرمانبرداروں کا حال

كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ

مجرموں کا سا کردیں گے؟ تمہیں کیا ہوگیا ، تم کیسے فیصلے کرتے ہو ؟ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے ، جس میں

تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا

تم یہ پڑھتے ہو ؟ کہ تمہارے لیے اس میں ایسی چیزیں ہیں جن کو تم پسند کرتے ہو ۔ کیا تمہارے لیے قسمیں ہم پر (لازم) ہیں

بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ

جو باقی رہنے والی ہیں قیامت تک کہ تمہیں وہی ملے گا جو تم حکم کروگے ؟ ان سے پوچھیے ان میں سے کون ان (بے سروپا) باتوں کا

زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ ۱۵ مع

ضامن ہے؟ کیا ان کے پاس کوئی گواہ ہیں؟ اگر ہیں تو پھر پیش کریں اپنے گواہوں کو اگر وہ سچے ہیں ۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾

جس روز پردہ اٹھایا جائے گا ایک ساق سے تو ان (نابکاروں) کو سجدہ کی دعوت دی جائے گی تو اس وقت وہ سجدہ نہ کرسکیں گے،

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُوْدِ

ندامت سے جھکی ہوں گی ان کی آنکھیں ان پر ذلت چھارہی ہوگی؛ حالانکہ انہیں (دُنیا میں) بُلایا جاتا تھا سجدہ کی طرف

وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ

جب کہ وہ صحیح سلامت تھے۔ پس (اے حبیب!) آپ چھوڑ دیجئے مجھے اور اسے جو اس کتاب کو جھٹلاتا ہے؛

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَأُمْلِيْ لَهُمْ ۭ إِنَّ كَيْدِيْ

ہم انہیں بتدریج تباہی کی طرف لے جائیں گے اس طرح کہ انہیں علم تک نہ ہوگا، اور میں نے (سرِدست) انہیں مُہلت دے رکھی ہے؛ میری (خُفیہ) تدبیر

مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ أَمْ عِنْدَهُمُ

بڑی پختہ ہے۔ آیا آپ ان سے کچھ اُجرت مانگتے ہیں پس وہ اس تاوان (کے بوجھ) سے دبے جاتے ہیں؟ کیا انکے پاس

الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ

غیب کی خبر آتی ہے اور وہ اسکو لکھ لیتے ہیں؟ پس انتظار انتظار فرمایئے اپنے رب کے حکم کا اور نہ ہوجایئے مچھلی والے

الْحُوْتِ ۘ إِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَا أَنْ تَدٰرَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ وقف لازم

کی مانند؛ جب اس نے پکارا اور وہ غم و اندوہ سے بھرا ہوا تھا۔ اگر اسکی چارہ سازی نہ کرتا اسکے رب کا لطف

لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ

تو ڈال دیا جاتا اسے چٹیل میدان میں درآنحالیکہ اسکی مذمت کی جاتی۔ پھر چن لیا اسکو اس کے رب نے اور بنا دیا اس کو اپنے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَإِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا

نیک بندوں سے۔ اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ کفار پھسلادیں گے آپ کو اپنی (بد) نظروں سے جب

سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ إِنَّهُ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ ع ۲ وقف لازم الربع

وہ سُنتے ہیں قرآن اور وہ کہتے ہیں کہ یہ تو مجنون ہے۔ حالانکہ وہ نہیں مگر سارے جہانوں کے لیے وجہ عزوشرف۔

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ ۶۹ مَكِّيَّةٌ ۷۸ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الحاقۃ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۵۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں

الْحَاقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ

وہ ہو کر رہنے والی، کیا ہے وہ ہوکر رہنے والی۔ اور اے مخاطب تم کیا سمجھو وہ ہو کر رہنے والی کیا ہے۔ جھٹلایا ثمود اور عاد نے

بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا
ٹکرا کر پاش پاش کرنیوالی۔ پس کو ثمود تو انہیں ہلاک کردیا گیا سخت چنگھاڑ سے۔ رہے عاد، تو انہیں برباد کردیا گیا
بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ
آندھی سے جو سخت سرد، بےحد تُند تھی، اللہ نے مسلط کردیا اسے ان پر (مسلسل) سات رات اور آٹھ دن تک،
حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾
جو جڑوں سے اکھیڑنے والی تھی تو تُو دیکھتا قوم عاد کو ان دنوں کہ وہ گرے پڑے ہیں گویا وہ مُڈھ ہیں کھو کھلی کھجور کے۔
فَهَلْ تَرَىٰ لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَ
کیا تمہیں نظر آتا ہے ان کا کوئی باقی ماندہ فرد۔ اور فرعون اور جو اس سے پہلے تھے اور
الْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً
الٹائی جانے والی بستیوں کے باشندوں نے غلطی کا ارتکاب کیا۔ پس اُنہوں نے نافرمانی کی اپنے رب کے رسولوں کی تو اللہ نے پکڑ لیا انہیں
رَابِيَةً ﴿١٠﴾ إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ
بڑی سختی سے۔ ہم نے جب سیلاب حد سے گزر گیا تو تمہیں کشتیوں میں سوار کر دیا تاکہ ہم بنادیں، اس واقعہ کو تمہارے لیے
تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾
یادگار اور محفوظ رکھیں اسے یاد رکھنے والے کان۔ پھر جب پھونک مار دی جائے گی صُور میں ایک بار،
وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ
اور زمین اور پہاڑوں کو اُٹھا کر دفعتہً چُور چُور کردیا جائے گا، تو اس روز ہونے والا
الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ
واقعہ ہوجائے گا، اور آسمان پھٹ پڑے گا تو وہ اس دن بالکل بودا ہوگا، اور فرشتے
أَرْجَائِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ
اسکے کناروں پر مقرر کردیے جائیں گے؛ اور آپکے رب کے عرش کو اس روز اپنے اُوپر آٹھ فرشتوں نے اُٹھا رکھا ہوگا۔ وہ دن
تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ
جب تم پیش کیے جاؤ گے، تمہارا کوئی راز پوشیدہ نہ رہے گا۔ پس جس کو دے دیا گیا اس کا نامہ عمل
بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ﴿١٩﴾ إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي
دائیں ہاتھ میں تو وہ (فرطِ مسرت سے) کہے گا لو پڑھو میرا نامہ عمل۔ مجھے یقین تھا کہ میں

مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾

اپنے حساب کو پہنچوں گا۔ پس یہ (خوش نصیب) پسندیدہ زندگی بسر کرے گا، عالیشان جنت میں،

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيْٓئًا بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ

جسکے خوشے جھکے ہوں گے۔ (اذن ملے گا) کھاؤ پیو اور مزے اُڑاؤ یہ ان اعمال کا اَجر ہے جو تم نے آگے بھیج دیے

الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتٰبَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ

گزشتہ دنوں میں۔ اور جس کو دیا جائے گا اس کا نامہ عمل بائیں ہاتھ میں، وہ کہے گا اے کاش! مجھے نہ دیا

أُوتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾

جاتا میرا نامہ عمل۔ اور میں نہ جانتا میرا حساب کیا ہے۔ اے کاش! موت نے ہی (میرا) قصہ پاک کردیا ہوتا۔

مَآ أَغْنٰى عَنِّي مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّي سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿٣٠﴾

آج میرا مال میرے کسی کام نہ آیا۔ میری بادشاہی بھی فنا ہوگئی۔ (فرشتوں کو حکم ہوگا) پکڑلو اس کو اور اس کی گردن میں طوق ڈال دو،

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا

پھر اسے دوزخ میں جھونک دو، پھر ستر گز لمبے زنجیر میں اس کو

فَاسْلُكُوهُ ﴿٣٢﴾ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَحُضُّ

جکڑدو؛ بے شک یہ (بدبخت) ایمان نہیں لایا تھا اللہ پر جو بزرگ (وبرتر) ہے، اور نہ ترغیب دیتا تھا

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣٤﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيمٌ ﴿٣٥﴾ وَلَا

مسکین کو کھانا کھلانے کی۔ پس آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں، اور نہ

طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿٣٦﴾ لَّا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخٰطِئُونَ ﴿٣٧﴾ فَلَآ أُقْسِمُ ع ٥

کوئی طعام بجز پیپ کے، جسے کوئی نہیں کھاتا بجز خطا کاروں کے۔ پس میں قسم کھاتا ہوں

بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾ وَّ

ان چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو، اور جنہیں تم نہیں دیکھتے، بے شک یہ قول ہے ایک عزت والے رسول کا، اور

مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ

یہ کسی شاعر کا کلام نہیں؛ (لیکن) تم بہت کم ایمان لاتے ہو، اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا قول ہے؛

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾ تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ

تم لوگ بہت کم توجہ کرتے ہو۔ بلکہ یہ نازل شدہ ہے رب العالمین کا۔ اگر وہ خود گھڑ کر

عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۝۴۴ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝۴۵ ثُمَّ لَقَطَعْنَا

بعض باتیں ہماری طرف منسوب کرتا ، تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے ، پھر ہم کاٹ دیتے

مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝۴۶ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۝۴۷ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ

اس کی رگِ دل ، پھر تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا ۔ اور بیشک یہ تو ایک نصیحت ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۸ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝۴۹ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى

پرہیزگاروں کیلئے ۔ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض جھٹلانے والے ہیں۔ اور یہ بات باعثِ حسرت ہوگی

الْكٰفِرِيْنَ ۝۵۰ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۝۵۱ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝۵۲ ع ۲ / ۱۵

کفار کیلئے اور بیشک یہ یقیناً حق ہے۔ پس (اے حبیب!) آپ تسبیح کیا کریں اپنے رب کی جو عظمت والا ہے ۔

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۰ ۷۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴۴ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ المعارج مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۴۴ آیات اور ۲ رکوع ہیں

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝۱ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝۲ مِّنَ

مطالبہ کیا ہے ایک سائل نے ایسے عذاب کا جو ہو کر رہے ، (وہ سن لے) یہ تیار ہے کفار کیلئے اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ، یہ

اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝۳ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ

اللہ کی طرف سے ہے جو عروج کے زینوں کا مالک ہے۔ عروج کرتے ہیں فرشتے اور جبریل اللہ کی بارگاہ میں یہ عذاب اس روز ہوگا

مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝۴ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝۵ اِنَّهُمْ

جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے ۔ (ایسا) صبر کیجئے جو بہت خوب صورت ہو ۔ کفار

يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝۶ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝۷ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝۸ وَ

کو تو یہ بہت دُور نظر آتا ہے (لیکن) ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں۔ اس روز آسمان پگھلی ہوئی دھات کی مانند ہوگا اور

تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۹ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝۱۰ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ

پہاڑ رنگ برنگی اُون کی طرح ہوجائیں گے اور کوئی جگری دوست کسی جگری دوست کا حال نہ پوچھے گا دکھائی دیں گے ایک دوسرے کو؛

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝۱۱ وَصَاحِبَتِهٖ

ہر مجرم تمنا کرے گا کہ کاش! بطورِ فدیہ دے سکتا آج کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنے بیٹوں کو، اپنی بیوی کو،

وَاَخِيْهِ ۝۱۲ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝۱۳ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

اپنے بھائی کو، اپنے خاندان کو جو (ہر مشکل میں) اسے پناہ دیتا تھا ، اور (بس چلے تو) جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو

ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾ كَلَّا ۚ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ
پھر یہ (فدیہ) اس کو بچالے ، (لیکن) ایسا ہرگز نہ ہوگا؛ بیشک آگ بھڑک رہی ہوگی ، نوچ لے گی گوشت پوست کو ، وہ بلائے گی جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری
وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ
اور منہ موڑا تھا ، اور مال جمع کرتا رہا پھر اسے سنبھال سنبھال کر رکھتا رہا ۔ بیشک انسان بہت لالچی پیدا ہوا ہے ، جب اسے تکلیف
الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ
پہنچے تو سخت گھبرا جانے والا ، اور جب اسے دولت ملے تو حد درجہ بخیل ، بجز ان نمازیوں کے ، جو
هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾
اپنی نماز پر پابندی کرتے ہیں ، اور وہ جن کے مالوں میں مقررہ حق ہے ،
لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَ
سائل کے لیے اور محروم کے لیے ، اور جو تصدیق کرتے ہیں روزِ جزا کی ، اور
الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ
جو اپنے رب کے عذاب سے ہمیشہ ڈرنے والے ہیں ۔ بےشک ان کے رب کا عذاب
مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ
نڈر ہونے کی چیز نہیں ۔ اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ؛ بجز اپنی بیویوں کے یا
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ
اپنی کنیزوں کے تو ان پر کوئی ملامت نہیں ۔ البتہ جو خواہش کریں گے ان کے علاوہ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾
تو وہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں ۔ اور جو اپنی امانتوں اور عہد و پیمان کی پاسداری کرتے ہیں ،
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ
اور جو لوگ اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں ، اور جو لوگ اپنی نمازوں کی
يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ۲/۳۵
حفاظت کرتے ہیں ۔ یہی لوگ مکرم (محترم) ہوں گے جنتوں میں ۔ پس ان کافروں کو کیا ہوگیا ہے
قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ
کہ آپکی طرف ٹکٹکی باندھے بھاگے چلے آرہے ہیں ، ایک گروہ دائیں طرف سے اور دوسرا گروہ بائیں طرف سے ۔ کیا طمع کرتا ہے ان میں سے

كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا

ہر شخص کہ (ایمان و عمل کے بغیر) نعمتوں بھری جنت میں اسے داخل کیا جائے، ہرگز نہیں؛ ہم نے ان کو پیدا کیا ہے اس (مادہ) سے جس کو

يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾

وہ بھی جانتے ہیں۔ پس میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی کہ ہم پوری قدرت رکھتے ہیں،

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ

کہ انکے بدلے میں ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور ہم ایسا کرنے سے عاجز نہیں۔ سو آپ رہنے دیجئے انہیں

يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ

کہ (خرافات میں) مگن رہیں اور کھیلتے کودتے رہیں حتےٰ کہ وہ ملاقات کریں اپنے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے، اس روز

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾

نکلیں گے (اپنی) قبروں سے جلدی جلدی گویا وہ (اپنے بتوں کے) استھانوں کی طرف دوڑے جارہے ہیں،

ع ۲ ۸ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع

جھکی ہوں گی ان کی آنکھیں، چھارہی ہوگی ان پر ذلت؛ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ ۷۱ مَكِّيَّةٌ ۷۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورہ نوح مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۲۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

بیشک ہم نے بھیجا نوح کو انکی قوم کی طرف (اور فرمایا اے نوح!) بروقت خبردار کرو اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ نازل ہوجائے ان پر

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

عذابِ الیم۔ آپ نے فرمایا: اے میری قوم! میں تمہیں صریح طور پر ڈرانیوالا ہوں کہ عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی

وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۳﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ

اور اس سے ڈرو اور میری پیروی کرو، وہ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ اور مہلت دے گا تمہیں ایک مقررہ

وقف لازم مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ

میعاد تک؛ بلاشبہ اللہ کا مقررہ وقت جب آجاتا ہے تو اسے مؤخر نہیں کیا جاسکتا؛ کاش! تم (حقیقت کو) جان لیتے۔ نوح نے عرض کی:

رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا

اے میرے رب! میں نے دعوت دی اپنی قوم کو رات کے وقت اور دن کے وقت، لیکن میری دعوت کے باعث

فِرَارًا ۝٦ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوٓا أَصَابِعَهُمْ فِيٓ ءَاذَانِهِمْ

انکے فرار (ونفرت) میں ہی اضافہ ہوا ۔ اور جب بھی میں نے انہیں بلایا تا کہ توان کو بخش دے تو (ہربار) انہوں نے اپنی اُنگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیں

وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝٧ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ

اور اپنے اوپر لپیٹ لیے اپنے کپڑے اور اَڑ گئے (کُفر پر) اور پرلے درجے کے متکبر بن گئے ۔ پھر (بھی) میں نے ان کو بلند آواز سے

جِهَارًا ۝٨ ثُمَّ إِنِّيٓ أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝٩ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا

دعوت دی، پھر انہیں کھلے بندوں بھی سمجھایا اور چپکے چپکے بھی انہیں (تلقین) کی پس میں نے کہا، (ابھی وقت ہے) معافی مانگ لو

رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝١٠ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ۝١١ وَيُمْدِدْكُم

اپنے رب سے ، بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے ، وہ برسائے گا آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش ، اور وہ مدد فرمائے گا تمہاری

بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ۝١٢ مَّا لَكُمْ

اموال اور فرزندوں سے اور بنادے گا تمہارے لیے باغات اور بنادے گا تمہارے لیے ۔ نہریں تمہیں ہو کیا گیا ہے

لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝١٣ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝١٤ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ

کہ تم پرواہ نہیں کرتے اللہ کی عظمت وجلال کی ۔ حالانکہ اس نے تمہیں کئی مرحلوں سے گزار کر پیدا کیا ہے ۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝١٥ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ

اللہ نے کیسے پیدا کیا ہے سات آسمانوں کو تہ بہ تہ ؟ اور بنایا ہے چاند کو ان میں روشنی اور بنایا ہے

الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝١٦ وَاللَّهُ أَنبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝١٧ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ

سورج کو (درخشاں) چراغ ۔ اور اللہ نے تم کو زمین سے عجب طرح اُگایا ہے، پھر لوٹا دے گا تمہیں

فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝١٨ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝١٩

اس میں اور (اسی سے) تمہیں (دوبارہ) نکالے گا اور اللہ نے ہی زمین کو تمہارے لیے فرش کی طرح بچھا دیا ہے ،

لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝٢٠ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا ع ۱ ۲۰ ۹

تاکہ تم اس کے کھلے راستوں میں چلو نوح نے عرض کی ۔ اے میرے پروردگار! انہوں نے میری نافرمانی کی اور اسکی پیروی کرتے رہے

مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝٢١ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝٢٢ وَ

جس کو نہ بڑھایا اس کے مال اور اولاد نے بجز خسارہ کے ۔ اور انہوں نے بڑے بڑے مکر و فریب کیے ۔ اور

قَالُوا لَا تَذَرُنَّ ءَالِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ

رئیسوں نے کہا: (اے لوگو! نوح کے کہنے پر) ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو اور (خاص طور پر) وَدّ اور سواع کو مت چھوڑنا اور نہ یغوث،

وَّ يَعُوْقَ وَ نَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ۬ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

یعوق اور نسر کو ۔ اور اُنہوں نے گمراہ کر دیا بہت سے لوگوں ، کو (الٰہی) تو بھی ان کی گمراہی میں اضافہ کردے ۔

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ

اپنی خطاؤں کے باعث انہیں غرق کردیا گیا ، پھر اُنہیں آگ میں ڈال دیا گیا ، پھر اُنہوں نے نہ پایا اپنے لیے

اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی مددگار ۔ اور نُوح نے عرض کی اے میرے رب! نہ چھوڑ رُوئے زمین پر کافروں میں سے

دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا

کسی کو بستا ہُوا اگر تُونے ان میں سے کسی کو چھوڑ دیا تو وہ گمراہ کردیں گے تیرے بندوں کو اور نہ جنیں گے مگر ایسی اولاد جو بڑی بدکار

كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ

سخت ناشکر گزار ہوگی ۔ میرے رب! بخش دے مجھے اور میرے والدین اور اسے بھی جو میرے گھر میں ایمان کیساتھ داخل ہُوا اور

ع ۲ ۲ النصف

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

بخش دے سب مومن مردوں اور عورتوں کو ؛ اور کفار کی کسی چیز میں اضافہ نہ کر بجز ہلاکت و بربادی کے ۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ ۷۲ مَكِّيَّةٌ ۴۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الجن مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۲۸ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا

آپ فرمائیے : میری طرف وحی کی گئی ہے کہ بڑے غور سے سُنا ہے (قرآن کو) جنوں کی ایک جماعت نے پس انہوں نے (جاکر دوسرے جنات کو) بتایا کہ ہم نے ایک

عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾

عجیب قرآن سُنا ہے ، راہ دکھاتا ہے ہدایت کی پس ہم (دل سے) اس پر ایمان لے آئے ؛ اور ہم ہرگز شریک نہیں بنائیں گے کسی کو اپنے رب کا ،

وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ

اور بے شک اعلیٰ و ارفع ہے ہمارے رب کی شان نہ اس نے کسی کو اپنی بیوی بنایا ہے اور نہ بیٹا ، اور (یہ راز بھی کھل گیا کہ) ہمارے

يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ

احمق اللہ کے بارے میں ناروا باتیں کہتے رہے ، اور ہم تو یہ خیال کیے تھے کہ اِنسان اور جن

الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

اللہ کے بارے میں کبھی جھوٹ نہیں بول سکتے ، اور یہ کہ اِنسانوں میں سے چند مرد

يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ﴿٦﴾ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا

پناہ لینے لگے جنات میں سے چند مردوں کی پس انہوں نے بڑھا دیا جنوں کے غرور کو ، اور ان انسانوں نے بھی یہی گمان کیا

كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ﴿٧﴾ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ

جیسے تم گمان کرتے ہو کہ اللہ کسی کو رسول بنا کر مبعوث نہیں کرے گا ، اور (سنو!) ہم نے ٹٹولنا چاہا آسمان کو

فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ﴿٨﴾ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

تو ہم نے اس کو سخت پہروں اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا ، اور پہلے تو ہم بیٹھ جایا کرتے تھے اسکے بعض

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾ وَ

مقامات پر سننے کیلیے ؛ لیکن اب جو (جن) سُننے کی کوشش کرے گا تو وہ پائے گا اپنے لیے کسی شہاب کو اِنتظار میں ، اور

أَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

ہم نہیں سمجھتے (اس کی کیا وجہ ہے) کیا کسی شر کا ارادہ کیا جارہا ہے زمین کے مکینوں کے بارے میں یا انکے رب نے انکو ہدایت دینے کا ارادہ

رَشَدًا ﴿١٠﴾ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ

فرمایا ہے ، اور ہم میں بعض نیک بھی ہیں اور بعض اور طرح کے ؛ ہم بھی تو کئی راستوں پر

قِدَدًا ﴿١١﴾ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ

گامزن ہیں ، اور (اب) ہمیں یقین ہو گیا ہے کہ ہم زمین میں بھی اللہ تعالیٰ کو ہرگز عاجز نہیں کرسکتے اور نہ

هَرَبًا ﴿١٢﴾ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا

بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں ، اور (اے جن بھائیو!) ہم نے جب پیغامِ ہدایت سُنا تو ہم اس پر ایمان لے آئے ؛ پس جو شخص اپنے رب پر ایمان لاتا ہے تو اُسے نہ

يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ

کسی نقصان کا خوف ہوتا ہے اور نہ ظلم کا ، اور بیشک ہم میں سے کچھ تو فرمانبردار ہیں اور کچھ ظالم ؛

فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا

تو جنہوں نے اسلام قبول کیا تو انہوں نے حق کی راہ تلاش کرلی ۔ اور جو حق سے منحرف ہوتے ہیں تو وہ

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً

جہنم کا ایندھن ہیں ، اور اگر وہ ثابت قدم رہیں راہِ حق پر تو ہم انہیں سیراب کریں گے کثیر پانی

غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ

سے تاکہ ہم ان کی آزمائش کریں اِس فراوانی سے اور جو منہ موڑے گا اپنے رب کے ذکر سے تو وہ داخل کرے گا

عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾

اسے سخت عذاب میں ، اور بیشک سب مسجدیں اللہ کیلئے ہیں پس مت عبادت کرو اللہ کیساتھ کسی کی ،

وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾

اور جب کھڑا ہوتا ہے اللہ کا (خاص) بندہ تاکہ اس کی عبادت کرے تو لوگ اس پر ہجوم کرکے آجاتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ

آپ فرمایئے: میں تو بس اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور شریک نہیں ٹھہراتا اسکا کسی کو۔آپ فرمایئے: (اللہ کے اذن کے بغیر) نہ میں تمہیں

لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّ

نقصان پہنچانے کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ ہدایت کا۔ آپ فرمایئے: مجھے اللہ تعالےٰ سے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور

لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ

نہ میں پاسکتا ہوں اس کے بغیر کہیں پناہ ، البتہ میرا فرض صرف یہ ہے کہ پہنچا دوں اللہ کے احکام اور اسکے پیغامات ؛

مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾

پس (اب) جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو اس کیلئے جہنم کی آگ ہے جس میں (یہ نافرمان) ہمیشہ رہیں گے تا ابد۔

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ

یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے (وہ عذاب) جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے تو انہیں پتہ چل جائے گا کہ کون ہے جسکا مددگار کمزور ہے اور

اَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ

جسکی تعداد کم ہے۔آپ فرمایئے: میں (اپنی سوچ بچار سے) نہیں جانتا کہ وہ دن قریب ہے جسکا تم سے وعدہ کیا گیا ہے یا مقرر کردی ہے

لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا

اس کیلئے میرے رب نے لمبی مدت ۔ (اللہ تعالیٰ) غیب کو جاننے والا ہے پس وہ آگاہ نہیں کرتا اپنے غیب پر کسی کو ، بجز

مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

اس رسول کے جس کو اس نے پسند فرما لیا ہو (غیب کی تعلیم کے لیے) تو مقرر کر دیتا ہے اس رسول کے آگے

خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا

اور اسکے پیچھے محافظ ، تاکہ وہ دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے ہیں (درحقیقت پہلے ہی) اللہ ان

لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

کے حالات کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور ہر چیز کا اس نے شمار کر رکھا ہے۔

44B

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ ۷۳ مَكِّيَّةٌ ۳ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۲۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ مزمل مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۲۰ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ
اے چادر لپیٹنے والے! رات کو (نماز کے لیے) قیام فرمایا کیجئے مگر تھوڑا یعنی نصف رات یا کم کر لیا کریں اس سے بھی

قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ
تھوڑا سا یا بڑھا دیا کریں اس پر اور (حسبِ معمول) خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجئے قرآن کریم کو۔ بیشک ہم جلد ہی القاء کریں گے آپ پر

قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ
ایک بھاری کلام۔ بلاشبہ رات کا قیام (نفس کو) سختی سے روندتا ہے اور بات کو درست کرتا ہے۔ یقیناً

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ
آپ کو دن میں بڑی مصروفیتیں ہیں۔ اور ذکر کیا کرو اپنے رب کے نام کا اور سب سے کٹ کر اسی کے

تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾
ہو رہو۔ مالک ہے شرق و غرب کا اسکے سوا کوئی معبود نہیں پس بنائے رکھیے اسی کو اپنا کارساز۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَ
اور صبر کیجئے ان کی (دل آزار) باتوں پر اور ان سے الگ ہو جائیے بڑی خوبصورتی سے۔ آپ چھوڑ دیں مجھے اور

الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ
ان جھٹلانے والے مال داروں کو اور انہیں تھوڑی سی مہلت دیں۔ ہمارے پاس ان کیلئے بھاری بیڑیاں اور

جَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ
بھڑکتی آگ ہے، اور غذا جو گلے میں پھنس جانے والی ہے اور درد ناک عذاب۔ (یہ اس روز) جس دن لرزنے لگیں گے زمین

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا
اور پہاڑ اور پہاڑ ریت کے بہتے ٹیلے بن جائیں گے۔ (اے اہلِ مکہ!) ہم نے بھیجا ہے تمہاری طرف ایک (عظیم الشان) رسول

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ
تم پر گواہ بنا کر، جیسے ہم نے فرعون کی طرف (موسیٰ کو) رسول بنا کر بھیجا۔ پس نافرمانی کی فرعون نے

الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا
رسول کی تو ہم نے اس کو بڑی سختی سے پکڑ لیا۔ (ذرا سوچو) تم کہ کیسے بچو گے اگر تم کفر کرتے رہے اس روز

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ﴿١٨﴾

جو بچوں کو بوڑھا بنادے گا، (اور) آسمان پھٹ جائے گا اس (کے ہول) سے؛ اللہ کا وعدہ تو پورا ہو کر رہے گا۔

ع ۱۳ -۶ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ

یقیناً یہ (قرآن) نصیحت ہے، پس اب جس کا جی چاہے اختیار کرلے اپنے رب کی طرف سیدھا راستہ۔ بیشک آپکا رب

يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ

جانتا ہے کہ آپ (نماز میں) قیام کرتے ہیں کبھی دوتہائی رات کے قریب، کبھی نصف رات اور کبھی تہائی رات اور ایک جماعت

مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَنْ لَنْ

ان سے جو آپکے ساتھ ہیں وہ بھی (یونہی قیام کرتے ہیں)؛ اور اللہ تعالیٰ ہی چھوٹا بڑا کرتا رہتا ہے رات اور دن کو؛ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ

تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَنْ

تم اس کی طاقت نہیں رکھتے تو اس نے تم پر مہربانی فرمائی پس تم اتنا قرآن پڑھ لیا کرو جتنا تم آسانی سے پڑھ سکتے ہو؛ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ

سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ

تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے اور کچھ سفر کرتے ہوں گے زمین میں تلاش کررہے ہوں گے

مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا

اللہ کے فضل (رزقِ حلال) کو اور کچھ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے تو پڑھ لیا کرو

مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا

قرآن سے جتنا آسان ہو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو قرض

حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا

حسنہ دیتے رہا کرو؛ اور جو (نیکی) تم آگے بھیجو گے اپنے لیے تو اسے اللہ کے پاس موجود پاؤ گے یہی بہتر ہے

ع ۱۴ -۲۰ وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٠﴾

اور (اس کا) اجر بہت بڑا ہوگا؛ اور مغفرت طلب کیا کرو اللہ سے؛ بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ۷۴ ۴ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتها ۵۶ رکوعاتها ۲

سورۃ المدثر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ — اس میں ۵۶ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَأَنْذِرْ ﴿٢﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾ وَ

اے چادر لپیٹنے والے! اٹھیے اور (لوگوں کو) ڈرائیے، اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کیجئے، اور اپنے لباس کو پاک رکھیے، اور

الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۵ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝۶ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝۷ فَإِذَا نُقِرَ

بتوں سے (حسبِ سابق) دُور رہیے، اور کسی پر احسان نہ کیجئے زیادہ لینے کی نیت سے، اور اپنے رب (کی رضا) کیلئے صبر کیجئے۔ پھر جب صور

فِي النَّاقُورِ ۝۸ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۝۹ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝۱۰

پھونکا جائے گا، تو وہ دن بڑا سخت دن ہوگا، کفار پر آسان نہ ہوگا۔

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝۱۱ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ۝۱۲ وَ

آپ چھوڑ دیجئے مجھے اور جس کو میں نے تنہا پیدا کیا ہے، اور دے دیا ہے اس کو مالِ کثیر، اور

بَنِينَ شُهُودًا ۝۱۳ وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا ۝۱۴ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝۱۵

بیٹے دیے ہیں جو پاس رہنے والے ہیں، اور مہیا کردیا ہے اسے ہر قسم کا سامان، پھر طمع کرتا ہے کہ میں اسے مزید عطا کروں،

كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۝۱۶ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝۱۷ إِنَّهُ فَكَّرَ وَ

ہرگز نہیں وہ ہماری آیتوں کا سخت دشمن ہے۔ میں اسے مجبور کروں گا کہ وہ کٹھن چڑھائی چڑھے۔ اس نے غور کیا اور

قَدَّرَ ۝۱۸ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝۱۹ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝۲۰ ثُمَّ نَظَرَ ۝۲۱ ثُمَّ

پھر ایک بات طے کرلی، اس پر پھٹکار اس نے کتنی بری بات طے کی، اس پر پھٹکار کیسی بُری بات اس نے طے کی، پھر دیکھا، پھر

عَبَسَ وَبَسَرَ ۝۲۲ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝۲۳ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝۲۴

مُنہ بسورا اور ترش رُو ہُوا، پھر پیٹھ پھیری اور غرور کیا، پھر بولا: یہ نہیں ہے مگر جادو جو پہلوں سے چلا آتا ہے،

إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝۲۵ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝۲۶ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝۲۷

یہ نہیں مگر انسان کا کلام۔ عنقریب میں اسے جہنم میں جھونکوں گا۔ اور تو کیا سمجھے کہ جہنم کیا ہے؟

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝۲۸ لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ۝۲۹ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝۳۰ وَمَا جَعَلْنَا

نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے۔ جھلسا دینے والی آدمی کی کھال کو۔ اس پر انیس فرشتے مقرر ہیں۔ اور ہم نے نہیں مقرر کیے

أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ

آگ کے داروغے مگر فرشتے اور نہیں بنایا ہم نے ان کی تعداد کو مگر آزمائش ان لوگوں کیلئے

كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا

جنہوں نے کفر کیا تاکہ یقین کرلیں اہلِ کتاب اور بڑھ جائے اہلِ ایمان کا

إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ

ایمان اور نہ شک میں مبتلا ہوں اہلِ کتاب اور مومن اور تاکہ کہنے لگیں

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا

جن کے دلوں میں روگ ہے اور کفار، کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے اس

مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا

بیان سے؛ یونہی اللہ تعالیٰ (ایک ہی بات سے) گمراہ کردیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے؛ اور کوئی نہیں

يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ ع ۱۵ ۳۱

جانتا آپکے رب کے لشکروں کو بغیر اسکے؛ اور نہیں ہے یہ بیان مگر نصیحت لوگوں کیلئے۔ ہاں ہاں! چاند کی قسم،

وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾

اور رات کی قسم جب وہ پیٹھ پھیرنے لگے، اور صبح کی قسم جب روشن ہو جائے، یقیناً دوزخ بڑی آفتوں میں سے ایک آفت ہے،

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍ

ڈراوا ہے لوگوں کیلئے، ان کیلئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہتے ہیں یا پیچھے رہنا چاہتے ہیں۔ ہر نفس

بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ﴿٣٩﴾ فِي جَنَّاتٍ مع ۱۶

اپنے عملوں میں گروی ہے، سوائے اصحابِ یمین کے۔ جو جنتوں میں ہوں گے۔

يَتَسَاءَلُونَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوا

اہلِ جنت پوچھیں گے مجرموں سے کہ کس جرم نے تم کو دوزخ میں داخل کیا؟ وہ کہیں گے:

لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا

ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے، اور مسکین کو کھانا بھی نہیں کھلایا کرتے تھے، اور ہم

نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٦﴾ حَتَّىٰ أَتَانَا

ہرزہ سرائی کرنیوالوں کیساتھ ہرزہ سرائی میں لگے رہتے، اور ہم جھٹلایا کرتے تھے روزِ جزا کو، یہاں تک کہ ہمیں

الْيَقِينُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

موت نے آلیا۔ پس انہیں کوئی فائدہ نہ پہنچائے گی شفاعت کرنیوالوں کی شفاعت۔ پس انہیں کیا ہوگیا ہے کہ وہ اس نصیحت سے

مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيدُ

روگرداں ہیں، گویا وہ بھڑکے ہوئے جنگلی گدھے ہیں، جو بھاگے جارہے ہیں شیر سے۔ بلکہ ان میں سے

كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ۖ بَلْ لَا يَخَافُونَ

ہر شخص چاہتا ہے کہ ان کو کھلے ہوئے صحیفے دیے جائیں، ایسا ہرگز نہیں ہوگا؛ دراصل وہ آخرت سے

الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ

ڈرتے ہی نہیں۔ ہاں ہاں یہ قرآن تو نصیحت ہے۔ پس جس کا جی چاہے نصیحت حاصل کرے۔ اور وہ نصیحت قبول نہیں کریں گے بجز اس کے

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع ۲

کہ اللہ تعالیٰ چاہے؛ وہی اس قابل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی بخشنے کے لائق ہے۔

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ ۷۵ مَكِّيَّةٌ ۳۱ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۴۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورہ القیامہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۴۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾ اَيَحْسَبُ

میں قسم کھاتا ہوں روزِ قیامت کی، اور میں قسم کھاتا ہوں نفسِ لوامہ کی (کہ حشر ضرور ہوگا)۔ کیا انسان

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ

یہ خیال کرتا ہے کہ ہم ہرگز جمع نہ کریں گے اسکی ہڈیوں۔ کو کیوں نہیں ہم اس پر بھی قادر ہیں کہ ہم

بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ

اسکی انگلیوں کی پور پور درست کردیں۔ بلکہ انسان کی خواہش تو یہ ہے کہ آئندہ بھی بدکاریاں کرتا رہے۔ (ازراہ تمسخر) وہ پوچھتا ہے

الْقِيٰمَةِ ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

قیامت کب آئے گی؟ پھر جب آنکھ خیرہ ہوجائے گی، اور چاند بے نور ہوجائے گا، اور (بے نوری میں) سورج

وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾

اور چاند یکساں ہوجائیں گے، (اس روز) انسان کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ہے ہرگز نہیں، وہاں کوئی پناہ گاہ نہیں

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ ۭبِمَا قَدَّمَ

صرف آپکے رب کے پاس ہی اس روز ٹھکانا ہوگا۔ آگاہ کردیا جائے گا انسان کو اس روز جو عمل اس نے پہلے بھیجے

وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾

اور جو (اثرات) وہ پیچھے چھوڑ آیا۔ بلکہ انسان خود بھی اپنے نفس کے احوال پر نظر رکھتا ہے، خواہ وہ (زبان سے ہزار) بہانے بناتا رہے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾

(اے حبیب!) آپ حرکت نہ دیں اپنی زبان کو اسکے ساتھ تاکہ آپ جلدی یاد کرلیں۔ اسکو ہمارے ذمہ ہے اس کو (سینہ مبارک میں) جمع کرنا اور اس کو پڑھانا،

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ

پس جب ہم اسے پڑھیں تو آپ اتباع کریں اسی پڑھنے کا۔ پھر ہمارے ذمہ ہے اسکو کھول کر بیان کردینا۔ ہرگز نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تم محبت کرتے ہو

الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ إِلَىٰ رَبِّهَا
جلدی ملنے والی (نعمت) سے ، اور چھوڑ رکھا ہے تم نے آخرت کو ۔ کئی چہرے اس روز تروتازہ ہوں گے ، اور اپنے رب کے

نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّا
(انوارِ جمال) کی طرح دیکھ رہے ہوں گے ۔ اور کئی چہرے اس دن اُداس ہوں گے ، خیال کرتے ہوں گے کہ انکے ساتھ کمر توڑ سلوک ہوگا ۔ ہاں ہاں

إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ
جب جان پہنچے گی ہنسلی تک ، اور کہا جائے گا ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنیوالا ، اور (مرنے والا) سمجھ لیتا ہے کہ جُدائی کی گھڑی آ پہنچی ، اور لپٹ جاتی ہے

ع ۱۷ ۳۰ ۱ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا
ایک پنڈلی دُوسری پنڈلی سے ، اس دن آپکے رب کی طرف کوچ ہوتا ہے ۔ (اتنی فہمائش کے باوجود) نہ اس نے تصدیق کی اور نہ

صَلَّىٰ ﴿۳۱﴾ وَلَٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ﴿۳۳﴾ أَوْلَىٰ
نماز پڑھی ، بلکہ اس نے (حق کو) جھٹلایا اور اس سے مُنہ پھیر لیا ، پھر گیا گھر کی طرف نخرے کرتا ہوا ۔ تیری خرابی آ گئی

لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿۳۵﴾ أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ
اب آ گئی ، پھر تیری خرابی آ گئی اب آ گئی ۔ کیا اِنسان یہ خیال کرتا ہے کہ اسے مہمل چھوڑ دیا

سُدًى ﴿۳۶﴾ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَىٰ ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ
جائے گا ۔ کیا وہ (ابتداء میں) منی کا ایک قطرہ نہ تھا جو (رحمِ مادر میں) ٹپکایا جاتا ہے ، پھر اس سے وہ لوتھڑا بنا پھر اللہ نے اسے بنایا

فَسَوَّىٰ ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ﴿۳۹﴾ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ
اور اعضا درست کیے ، پھر اس سے دو قسمیں بنائیں ، مرد اور عورت ۔ کیا وہ (اتنی قدرت والا) اس پر

ع ۱۸ ۱۰ ۲ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ﴿۴۰﴾
قادر نہیں کہ مُردوں کو پھر زندہ کردے؟

سُورَةُ الدَّهْرِ ۷۶ مَدَنِيَّةٌ ۹۸ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتها ۳۱ رکوعاتها ۲

سورۃ الدھر مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۳۱ آیات اور ۲ رکوع ہیں

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا
بیشک گزرا ہے اِنسان پر زمانہ میں ایک ایسا وقت جبکہ یہ کوئی قابلِ

مَذْكُورًا ﴿۱﴾ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ۖ نَبْتَلِيهِ
ذکر چیز نہ تھا ۔ بلاشبہ ہم ہی نے اِنسان کو پیدا فرمایا ایک مخلوط نطفہ سے تاکہ ہم اس کو آزمائیں

فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا

پس (اس غرض سے) ہم نے بنادیا ہے اس کو سُننے والا، دیکھنے والا ۔ ہم نے اسے دکھایا ہے (اپنا) راستہ اب چاہے شکر گزار بنے

كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ

چاہے احسان فراموش ۔ بیشک ہم نے بالکل تیار کر رکھی ہیں کفار کیلئے زنجیریں، طوق اور بھڑکتی آگ ۔ بیشک

الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ

نیک لوگ پئیں گے (شراب کے) ایسے جام جن میں آبِ کافور کی آمیزش ہوگی ۔ (کافور) ایک چشمہ ہے جس سے

بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ

اللہ کے (وہ) خاص بندے پئیں گے اور جہاں چاہیں گے اسے بہا کر لے جائیں گے ۔ جو پُوری کرتے ہیں اپنی منتیں اور ڈرتے ہیں

يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ

اس دن سے جس کا شر ہر سُو پھیلا ہوگا ۔ اور جو کھانا کھلاتے ہیں اللہ کی محبت میں

مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ

مسکین، یتیم اور قیدی کو ۔ (اور کہتے ہیں) ہم تمہیں کھلاتے ہیں اللہ کی رضا کے لیے نہ ہم تم سے

مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا

کسی اَجر کے خواہاں ہیں اور نہ شکریہ کے ۔ ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے اس دن کیلئے جو بڑا تُرش (اور)

قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ

سخت ہے ۔ پس بچالے گا انہیں اللہ تعالےٰ اس دن کے شر سے اور بخش دے گا انہیں چہروں کی تازگی اور

سُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

دلوں کا سرور ۔ اور مرحمت فرمائے گا انہیں صبر کے بدلے جنت اور ریشمی لباس، وہاں پلنگوں پر

عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَدَانِيَةً

تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، نہ نظر آئے گی انہیں وہاں سُورج کی تپش اور نہ ٹھرن ۔ اور قریب ہوں گے ان سے اسکے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ

درختوں کے سائے اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے ۔ اور گردش میں ہوں گے

مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

انکے سامنے چاندی کے ظروف اور شیشہ کے چمکدار گلاس (اور) شیشے بھی وہ جو چاندی کی قسم کے ہوں گے، ساقیوں نے انہیں

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیهما و وقف علی الاول بالف وعلی الثانی بغیر الالف ۱۲

تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا

پُورے اندازہ سے بھرا ہوگا۔ اور انہیں پلائے جائیں گے وہاں (ایسی شراب کے) جام جس میں زنجبیل کی آمیزش ہوگی۔ (یہ زنجبیل) جنت میں ایک

فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ

چشمہ ہے جس کو سلسبیل کہا جاتا ہے۔ اور چکر لگاتے رہیں گے انکی خدمت میں ایسے بچے جو ایک ہی حالت پر رہیں گے،

اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ

جب تو اُنہیں دیکھے تو یُوں سمجھے گویا یہ موتی ہیں جو بکھر گئے ہیں۔ اور جدھر بھی تم وہاں دیکھو گے تمہیں

نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ

نعمتیں ہی نعمتیں اور وسیع مملکت نظر آئے گی۔ انکے اُوپر لباس ہوگا باریک سبز ریشم کا (بنا ہوا) اور اطلس کا،

وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ

اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے، اور پلائے گا انہیں انکا پروردگار نہایت پاکیزہ شراب۔ (انہیں کہا جائے گا)

ع ۱ ۲۲ ۱۹ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

یہ تمہارا صِلہ ہے اور (مُبارک ہو) تمہاری کوششیں مقبول ہُوئیں۔ ہم نے ہی

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ

(اے حبیب!) آپ پرتھوڑا تھوڑا کر کے کلام نازل کیا۔ اور اپنے رب کے حکم کا انتظار کیجئے اور نہ کہنا مانیے ان میں سے

اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ

کِسی بدکار یا احسان فراموش کا۔ اور یاد کرتے رہا کرو اپنے رب کے نام کو صبح بھی اور شام بھی، اور

الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

رات (کی تنہائیوں میں) بھی اس کو سجدہ کیا کیجئے اور رات کافی وقت اس کی تسبیح کیا کیجئے۔ بیشک یہ لوگ

يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾

دُنیا سے محبت کرتے ہیں اورپسِ پُشت ڈال رکھا ہے انہوں نے بڑے سخت دن کو۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا

ہم نے ہی ان کو پیدا کیا ہے اور ان کے جوڑ بند مضبوط کیے ہیں، اور جب ہم چاہیں

بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ

تو ان کی شکلوں کو بدل کر رکھ دیں۔ بیشک یہ ایک نصیحت ہے، پس جس کا

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ

جی چاہے اختیار کرلے اپنے رب کے قُرب کا راستہ اور (اے لوگو!) تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے بجز

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ ۖ

اس کے کہ اللہ خود چاہے ؛ بےشک اللہ تعالےٰ علیم ہے، حکیم ہے ۔

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ

جسکو چاہتا ہے اپنے (دامن) رحمت میں داخل کرلیتا ہے ؛ اور ظالموں کیلیئے تو اس نے تیار کر رکھا ہے

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع

دردناک عذاب ۔

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ ۷۷ مَكِّيَّةٌ ۳۳ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۵۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورہ المرسلات مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۵۰ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ

(ان ہواؤں کی) قسم جو پے در پے بھیجی جاتی ہیں، پھر انکی (قسم) جو تندوتیز ہیں، اور انکی قسم جو بادلوں کو

نَشْرًا ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾

پھیلانیوالی ہیں، پھر انکی جو بادلوں کو پارہ پارہ کرنیوالی ہیں، پھر انکی قسم جو (دلوں میں) ذکر کا القا کرنیوالی ہیں ،

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ ؕ

حجت تمام کرنے کیلیئے یا ڈرانے کیلیئے، بیشک جس بات کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گی ۔

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا

پس اس وقت جب ستارے بے نُور کردیے جائیں گے، اور جب آسمان میں شگاف پڑجائیں گے، اور جب

الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ ؕ لِاَيِّ يَوْمٍ

پہاڑ (خاک بنا کر) اڑادیئے جائیں گے، اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر اکٹھا کیاجائے گا۔ (تمہیں علم ہے) کس دن

اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾ ؕ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

کیلیئے یہ ملتوی کیا گیا ہے؟ فیصلہ کے دن کیلیئے۔ (اے مخاطب!) تجھے کیا علم کہ فیصلے کا دن

الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ ؕ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ

کیسا ہے ؟ تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلیئے ۔ کیا

نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

ہم نے ہلاک نہیں کردیا جوان سے پہلے تھے ؟ پھر ہم انکے پیچھے پیچھے بھیج دیں گے بعد میں آنیوالوں کو - گناہگاروں کے ساتھ ہم ایسا ہی

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾

سلوک کیا کرتے ہیں ۔ تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے ۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ

کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے پیدا نہیں فرمایا ؟ پھر ہم نے رکھ دیا اسے

قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ

ایک محفوظ جگہ (رحم مادر) میں، ایک معین مدت تک، پھر ہم نے ایک اندازہ ٹھہرایا، پس ہم کتنے بہتر

الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ

اندازہ ٹھہرانیوالے ہیں ۔ تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے ۔ کیا ہم نے نہیں بنایا

الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا

زمین کو سمیٹنے والی، (تمہارے) زندوں اور مُردوں کو، اور ہم نے ہی بنادیے اس میں

رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ

خوب جمے ہُوئے اُونچے اُونچے پہاڑ اور ہم نے ہی تمہیں میٹھا پانی پلایا۔ تباہی ہوگی

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ

اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ۔ (انہیں حکم ملے گا) چلو اس (آگ) کی طرف جس کو

بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ

تم جھٹلایا کرتے تھے ۔ چلو اس سایہ کی طرف جو تین

شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾

شاخوں والا ہے، نہ وہ سایہ دار ہے اور نہ وہ بچاتا ہے آگ کی لپٹ سے ۔

اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ

وہ جہنم پھینک رہی ہوگی بڑے بڑے انگارے ۔ جیسے محل گویا وہ زرد رنگ

صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا

کے اُونٹ ہیں۔ تباہی ہوگی اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں نہ

يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَ لَا يُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾

وہ بول سکیں گے، اور نہ انہیں اجازت ملے گی کہ وہ کچھ عذر پیش کریں۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ ۚ

تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔ (اے کافرو!) یہ فیصلے کا دن ہے،

جَمَعۡنٰكُمۡ وَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ كَيۡدٌ

(جس میں) ہم نے تمہیں اور تمہارے اگلوں کو جمع کر دیا ہے۔ پس اگر تمہارے پاس کوئی چال ہے

فَكِيۡدُوۡنِ ﴿۳۹﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۰﴾ ع اِنَّ ع ۱ ۲۱

تو میرے خلاف استعمال کرو۔ تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔ بیشک

الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوۡنٍ ﴿۴۱﴾ وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا

پرہیزگار (اللہ کی رحمت کے) سایوں اور چشموں میں ہوں گے، اور (ان) پھلوں میں ہوں گے جنکو

يَشۡتَهُوۡنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًا بِمَا كُنۡتُمۡ

وہ پسند کریں گے۔ (انہیں کہا جائے گا) مزے سے کھاؤ اور پیو ان اعمال کے صلہ میں جو تم

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾ وَيۡلٌ

کیا کرتے تھے۔ ہم یونہی صلہ دیا کرتے ہیں نیکو کاروں کو۔ تباہی ہوگی

يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوۡا وَتَمَتَّعُوۡا قَلِيۡلًا

اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔ (اے منکرو!) اب کھالو اور عیش کرلو تھوڑا سا وقت،

اِنَّكُمۡ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۷﴾

بیشک تم مجرم ہو۔ تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ ارۡكَعُوۡا لَا يَرۡكَعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَيۡلٌ

اور (آج) جب ان سے کہا جاتا ہے اپنے رب کے سامنے جھکو تو نہیں جھکتے۔ تباہی ہوگی

يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۭ بَعۡدَهٗ

اس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔ آخر کس بات پر وہ اس کتاب کے بعد

يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع ع ۲ ۲۲

ایمان لائیں گے؟